السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کو چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ بلاشبہ بیوی کو مطلق طور پر چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا، البتہ اس سے اگر مرد کا پانی (مذی) خارج ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا بوسہ لیا، پھر نماز پڑھنے کے لیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔[1]

دوسری بات یہ ہے کہ اس میں اصل وضو کا نہ ٹوٹنا ہے، الا یہ کہ ٹوٹنے کی کوئی صحیح اور صریح دلیل مل جائے۔ نیز اس لیے کہ آدمی نے شرعی دلیل کے مطابق اپنے وضو کو مکمل کیا اور جو چیز شرعی دلیل کے مطابق ثابت ہو تو اس کے ختم ہونے کے لیے بھی شرعی دلیل ہی کی ضرورت ہے۔ اگر عورت کو مطلق چھونے سے وضو کے ٹوٹ جانے پر بطور دلیل یہ آیت پش کی جائے: "أَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَ" (النساء: 43) تو اس کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ آیت (میں چھونے سے مراد جماع ہے، جیسا کہ یہ تفسیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ

---

[1] سنن دار قطنی (136/1)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

### صفحہ نمبر 79

### محدث فتویٰ